سوال

میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ آیا نئی نئی شادی کرنے والے خاوند اور بیوی کے لیے اپنے بیڈروم میں سونے کے لیے کسی شخص کو اجازت دینا جائز ہے یا نہیں ؟ مثلا میری غیر موجودگی میں میری ساس میرے بستر پر سوتی ہے ، مجھے علم ہوا کہ ایسا کرنے سے خاوند اور بیوی کے مابین اختلافات پیدا کرتا ہے ، برائے مہربانی اس سلسلہ میں میری معاونت فرمائیں ، کیونکہ یہ چیز روزانہ میرے ذہن میں رہتی ہے ، اور میں اپنے خاوند کے ساتھ چھوٹی چھوٹی مشکلات کا شکار رہتی ہوں ، کیونکہ میری ساس مجھے اکثر پریشان کرتی رہتی ہے

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اول :

بلاشک و شبہ خاوند اور بیوی کا بیڈروم خاص خصوصیت کا حامل ہے ، اور یہ عورت کا حصن حصین اور قلع ہے جو اس کے گھر میں واقع ہے ، اور اس کے خاص چھپنے کی جگہ ہے جہاں وہ اپنا لباس اتارتی ہے ، اور اپنے خاوند سے خلوت کرتی ہے ، اور یہ کام وہ اس جگہ کے علاوہ کہیں اور نہیں کر سکتی

اور اس خصوصیت کی اس سے اور بھی تاکید ہوتی ہے کہ بیوی اپنا مخصوص لباس یہی ظاہر کرتی ہے ، اور اسی طرح اس کے بناؤ سنگھار کی اشیاء بھی یہیں ہوتی ہیں ، اور اسی طرح خاوند اور بیوی کی معاشرت کے متعلقہ امور بھی یہیں ہوتے ہیں جن پر کسی شخص کو مطلع ہونا نہیں چاہیے ، اور یہ ازدواجی تعلقات ایک خاص خصوصیت کے حامل ہوتے ہیں

جو کچھ ہم بیان کر چکے ہیں اصل اصیل تو یہی ہے ، اور کسی شخص کو بھی ابتداء اس کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے لیکن اگر کوئی مخصوص حالات پیدا ہو جائیں جس کی بنا پر کسی قریبی رشتہ دار کو اس قلعہ میں داخل ہونے کی اجازت دینا پڑے ، یعنی گھر کی تنگی کی بنا پر ، یا پھر کسی ضرورت کی وجہ سے کسی عورت کو وہاں سونے کے لیے اجازت دینی پڑے تو کوئی حرج کی بات نہیں کیونکہ باقی گھر کی بجائے یہ جگہ زیادہ ستر والی ہے ، اور یہ اجازت بھی درج ذیل شروط کے ساتھ ہو :

اول :

اس کے لیے شدید قسم کی ضرورت پیش آ جائے

دوم :

خاوند اور بیوی کا شاٹ لباس ظاہر نہ کیا گیا ہو ، اور اسی طرح وہ اشیاء جنہیں عام طور پر ظاہر کرنے میں شرم محسوس کی جاتی ہو

سوم :

جسے اجازت دی جا رہی ہے وہ با اعتماد اور قابل بھروسہ شخص ہو کہ کہیں وہ بیڈروم کی مخصوص اشیاء کے ساتھ کھیلواڑ نہ کرے ، یا پھر اس کی حالت دوسرے لوگوں کو نہ بتاتا پھرے

چہارم :

خاوندیہاں داخل ہونے کی اجازت دے، اوراگروہ منع کردے توپھراس کی بات مانتے ہوئے وہاں کسی کونہ داخل ہونے دیا جائے، اورمخالف نہ کی جائے

اوراسی طرح اگر بیوی ناپسند کرتی ہو توخاوند کوبھی چاہیے کہ اپنی بیوی کے بیڈروم میں کسی کوداخل نہ کرے لیکن اگراسے مجبوری ہواوروہ داخل ہونے والاقابل اعتماد ہومثلااس کی والدہ یا بہن وغیرہ، اورخاوند کوچاہیے کہ وہ بیوی سے اجازت لے تاکہ اس کا دل راضی ہوجائے اوراسے ٹھیس نہ پہنچے

بہرحال ہم نے جوشروط بیان کی ہیں یہ اجتھادی امورہیں، اس سے اپنی بیوی کے گھرکی خصوصیت کی حفاظت ہے، اورازدواجی تعلقات کاخیال کرنامرادہے، اوراسے کھیل وتماشہ سے محفوظ کرنااوربے پردگی سے بچانا ہے، اورراز داری کوقائم رکھنا مقصودہے

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"عورتوں کے بارہ میں اللہ کا تقوی اختیار کرو، کیونکہ انہیں تم نے اللہ کی امان سے حاصل کیا ہے، اوران کی شرمگاہوں کواللہ کے کلمہ کے ساتھ حلال کیا ہے، اوران عورتوں پر تمہارا حق ہے کہ جسے تم ناپسند کرتے ہووہ تمہارے بسترپر مت بیٹھے، اوراگروہ ایسا کرتی ہیں توپھر تم انہیں ہلکی سے مارمارو"

صحیح مسلم حدیث نمبر(1218).

شیخ محمدبن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں کے حقوق بھی بیان کیے ہیں، اورجوحقوق ان پرہیں وہ بھی بیان فرمائے لہذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ان عورتوں پر تمہاراحق ہے کہ جسے تم ناپسند کرتے ہووہ تمہارے بسترپر مت بیٹھے"

یعنی وہ اپنی سونے والے بسترپر کسی کوداخل نہ ہونے دیں، کہ آپ ناپسند کرتے ہوں کہ وہ تمہارے بسترپر بیٹھے، واللہ اعلم لگتا ہے یہ ضرب المثل ہے، اورمعنی یہ ہے کہ :جسے تم ناپسند کرتے ہووہ اس کی عزت وتکریم نہ کریں

یہ تمہاری مخالفت ہے کہ جسے تم ناپسند کرتے ہووہ اسے بسترپربٹھا کریا اسے کھانا پیش کرکے یا کسی اورطرح ان کی عزت وتکریم کریں" انتہی

دیکھیں : شرح ریاض الصالحین (126/3).

دوم :

رہا یہ اعتقادرکھنے کا مسئلہ کہ اگرکوئی شخص ازدواجی بسترپرسوئے تواس سے خاونداوربیوی کے مابین مشکلات پیداہوتی ہیں یہ جاہلیت کا اعتقاداورخرافت ہے، کسی بھی مسلمان شخص کوایسا اعتقادا ختیارکرنے سے دوررہنا چاہیے کیونکہ شریعت اسلامیہ میں اس کی تائید میں کوئی دلیل نہیں ملتی، اورفی الواقع اس کی تصدیق نہیں ہوتی

سوم :

آپ کے خاونداورساس کے ساتھ مشکلات کے بارہ میں عرض ہے کہ :

یہاں حکمت سے معاملات کوحل کرنے کی ضرورت ہے کہ آپ حسن تصرف اختیارکریں، اوراپنی ساس سے محبت ومودت قائم کرکےاپنے خاوند کی رضاوخوشی حاصل کرنے کی کوشش کریں، اورحسن تعامل کرکے اپنی ساس کی محبت والفت کرنے کی کوشش کریں، اوراس کے اسے کوئی نہ کوئی چیز بطورہدیہ اورتحفہ دیں، اوراس سے اچھی کلام کریں کیونکہ

اچھی بات اور حسن تصرف دونوں ایسی چیزیں ہیں جو ایک آزاد شخص کو بھی غلام بنا دیتی ہیں

اور اپنی ساس کا آپ کو پریشان کرنے کو آپ صبر و تحمل سے برداشت کرتے ہوئے اللہ سبحانہ و تعالی سے اجر و ثواب کی نیت رکھیں، اور اپنے خاوند کی خوشی کے لیے اسے برداشت کر لیں، امید ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ اور آپ کی ساس کے مابین محبت و مودت اور الفت پیدا کر دے گا اور اپنے خاوند کے حقوق کی ادائیگی میں اللہ سبحانہ و تعالی سے مدد و تعاون طلب کریں، اور تکلیف برداشت کر کے صبر سے کام لیں، اور تنگی کے بعد آسانی اور تنگی کے بعد خوشی کا انتظار کریں

ساس سے محبت نہ ہونے کے اسباب اور ساس اور بہو کے مابین پیدا ہونے والی مشکلات اور ان کا حل اور علاج معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (84036) کے جواب کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

113761